

وامحمداه وامصیبتاه

بنتِ فاطمہ در بدر پھرے	شہ کا سر کے رن میں بے خطاء
------------------------	----------------------------

بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

دیکھ کر جسے مہرتک چھپے	بے مرداء کرے اے فلک اُسے
روحِ مصطفیٰ جانِ مرتضیٰ	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

گردِ غم سے منہ سب اٹا ہوا	لے کے بھائی کا سر کا ہوا
شیرِ شام میں ہو کے بے مرداء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

سر پہ شہ نہیں مجتبیٰ نہیں	مرتضیٰ نہیں مصطفیٰ نہیں
ہو کے بے نوا ہو نہ کیون بھلا	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

زلزلے میں ہو کیون نہ نینوا	کیون نہ پھر لے دشتِ کربلاء
ہائے فوجِ شام چھین لے مرداء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

روئے شاہ کو دشت میں نبی	اور گلے ملے ہنس کے اُمّتی
پردے میں رہے ہند بے حیاء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

دَم گھٹا ہوا دل پھٹا ہوا	گھر لٹا ہوا سر کھلا ہوا
چہرے پر ملے خاکِ کربلاء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے